أَنْوَاع الْإِحْرَامِ

احرام کی قسمیں

احرام کی درج ذیل قسمیں ہیں-

عمرہ : اس میں صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے-

حج افراد : اس میں صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے-

حج قران : اس میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے اکٹھا احرم باندھا جاتا ہے اور حج مکمل ہونے کے بعد کھولا جاتا ہے-

تمتع : اس میں پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے اور عمرہ مکمل ہونے کے بعد کھول دیا جاتا ہے- ایام حج میں اپنی رہائش گاہ سے ہی دوبارہ احرام باندھا جاتا ہے اور حج مکمل ہونے کے بعد کھولا جاتا ہے-

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَہَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَہَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَہَلَّ بِالْحَجِّ وَاَہَلَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَہَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَہَلَّ بِحَجٍّ اَوْ جَمَعَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ یَحِلُّوْا حَتّٰی کَانَ یَوْمُ النَّحْرِ ﴿رَوَاہُ مُسْلِمٌ﴾

حضرت عائشہ r کہتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ e کے ساتھ (حج کے لئے) نکلے ہم میں سے بعض لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا (یعنی حج قران کا) اور بعض نے صرف حج کا(یعنی حج افراد کا) اور نبی اکرم e نے حج کا احرام باندھا تھا- پس جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا وہ (عمرہ ادا کرنے کے بعد) حلال ہو گئے (یعنی احرام کھول دیا) جنہوں نے صرف حج کا احرام باندھا تھا یا حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا وہ قربانی کے دن تک احرام میں ہی رہے- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

وضاحت : حج تمتع کرنے والا شخص اگر حج کے مہینوں (شوال یا ذیقعدہ) میں عمرہ ادا کرنے کے بعد اپنے شہر مثلاً جدہ‘ ریاض‘ دمام وغیرہ یا اپنے ملک مثلاً پاکستان‘ ہندوستان واپس چلا جائے اور ایام حج میں آکر صرف حج کر لے‘ تو اس کا حج تمتع درست نہیں ہو گا- حج تمتع کے لئے گھر سے نکلنے کے بعد ایک ہی سفر میں عمرہ اور حج ادا کرنا ضروری ہے-

حج قران کااحرام باندھنے کے لئے قربانی کا جانور ساتھ لے جانا مسنون ہے-

جو لوگ قربانی کا جانور مکہ ساتھ لے کر نہ جائیں ان کے لئے حج تمتع کا احرام باندھنا مسنون ہے-

◆مَنْ كَانَ مَعَہٗ)) عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا مُحْرِمِیْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ ا
ہَدْیٌ فَلْیُحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ یَکُنْ مَعِیَ ہَدْیٌ فَاَحْلَلْتُ وَکَانَ مَعَ ◆وَمَنْ لَّمْ یَکُنْ مَّعَہٗ ◆ہَدْیٌ فَلْیُقِمْ عَلَی اِحْرَامِہٖ
رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ ((الزُّبَیْرِ ہَدْیٌ فَلَمْ یَحِلَّ

(صحیح)

حضرت اسماء بنت ابی بکر r فرماتی ہیں کہ ہم حالت احرام میں نبی اکرم e کے ساتھ (حج کے لئے) نکلے- نبی اکرم e نے فرمایا ”جس کے ساتھ قربانی کا جانور ہے وہ (عمرہ ادا کرنے کے بعد) احرام میں رہے اور جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام اتار دے- “حضرت اسماء r فرماتی ہیں” میرے ساتھ قربانی کا جانور نہیں تھا لہٰذا میں نے احرام کھول دیا-“ حضرت زبیر t (حضرت اسماء r کے شوہر) کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اس لئے وہ احرام میں ہی رہے-“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے-

عَنْ جَابِرٍ ص اَنَّ النَّبِیَّ ا سَاقَ ہَدْیًا فِیْ حَجِّہٖ رَوَاہُ النِّسَائِیُّ (صحیح)

حضرت جابر t سے روایت ہے کہ نبی اکرم e حج میں اپنی قربانی مدینہ سے ساتھ لے کر گئے تھے- اسے نسائی نے روایت کیا ہے-

وضاحت : سعودی عرب کے مختلف شہروں میں حج سے ہفتہ عشرہ قبل قربانی کے لئے فروخت کئے جانے والے کوپن اگر اپنے شہر سے خرید کر مکہ مکرمہ کا سفر اختیار کیا جائے تو وہ قربانی کا بدل بن سکتا ہے اور حاجی حج قران کا احرام باندھ سکتاہے- واللہ اعلم بالصواب-

نبی اکرم e نے حج قران کا احرام باندھا تھا-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ اَخْبِرْنِیْ اَبُّوْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا قَرْنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ (صحیح)

حضرت ابن عباس w سے روایت ہے کہ حضرت ابو طلحہ t نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ e نے حج اور عمرہ ملا کر ادا کئے ۔اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ص قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ا یَقُوْلُ :لَبَّیْکَ بِعُمْرَۃٍ وَحَجَّۃٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

(صحیح)

حضرت انس t سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم e کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”میں عمرہ اور حج کے لئے حاضر ہوں-“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے-

جو حاجی قربانی کا جانور اپنی رہائش گاہ سے مکہ لے جائے‘ وہ صرف حج قران ہی ادا کرسکتاہے-

حج تمتع کا احرام باندھنا افضل ہے-

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا لِاَرْبَعٍ مَضَیْنَ مِنْ ذِیْ الْحِجَّۃِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَیَّ وَّہُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ اَغْضَبَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اَدْخَلَہُ اللّٰہُ النَّارَ قَالَ ((اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّیْ اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ فَاِذَا ہُمْ یَتَرَدَّدُوْنَ)) قَالَ الْحَکَمُ : کَاَنَّہُمْ یَتَرَدَّدُوْنَ اَحْسِبُ ((وَلَوْ اَنِّیْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْہَدْیَ مَعِیَ حَتّٰی اَشْتَرِیَہٗ ثُمَّ اَحِلُّ کَمَا حَلُّوْا))رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہ r فرماتی ہیں کہ رسول اللہ e ذی الحجہ کی چوتھی یا پانچویں تاریخ کو مکہ پہنچے اور غصہ کی حالت میں میرے پاس تشریف لائے- میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ e! اللہ اس کو آگ میں ڈالے جس نے آپ e کو غصہ دلا یا ہے؟“ رسول اللہ e نے ارشاد فرمایا ”تمہیں علم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا ہے اور وہ اس کی تعمیل میں تردد کر رہے ہیں-“ (حدیث کے ایک راوی) حکم

ن□ ارشاد eن□ یوں فرمایا ”گویا ک□ لوگ تردد کرت□ □یں-“ پھر آپ e ک□ت□ □یں ک□ میرا خیال □□ رسول
فرمایا ”اگر میں پ□ل□ س□ و□ بات جانتا جو مجھ□ بعد میں معلوم □وئی □□ تو قربانی کا جانور (مدین□
س□) اپن□ ساتھ ن□ لاتا اور (ی□یں مک□ س□)خرید لیتا پھر جس طرح لوگوں ن□ (عمر□ ادا کرن□ ک□ بعد
تمتع ک□ لئ□) احرام کھولا اسی طرح میں بھی کھول دیتا-“ اس□ مسلم ن□ روایت کیا □□-